98125 ـ دین پر چلتا رہا اور اعمال مختلط ہونے كے بعد ايك عورت سے حرام تعلقات قائم كر بیٹھنے كے بعد اس سے شادی كرنا

سوال

میرا بیٹا دین كے احكام كا التزام و اہتمام كرتا تھا، اور اس كے اعمال اچھے اور برے دونوں مخلط تھے، اس كا ايك لڑكی سے تعارف ہوا اور آپس میں حرام تعلقات قائم كر لیے، كیا اس سے شادی كرنے سے روكنا جائز ہے، یا كہ ہم اسے شادی كرنے دیں ؟
لیكن ہمیں اس لڑكی كی جانب سے لڑكے كے متعلق ڈرتے ہیں، یہ علم میں رہے كہ اس لڑكی كا سلوك اور عادت باقی لڑكیوں كی طرح ہی ہے جو كسی بھی نوجوان سے تعلق ركھے، لیكن اس كے بغیر كسی دوسرے نوجوان سے كچھ بھی نہ ہو وہ اس لڑكی كو بہت چاہتا ہے، كیا اسے شادی كرنے دیں اور پھر وہ بعد میں اسے طلاق دے دے ؟
اور كیا اس حالت میں طلاق كی نیت سے شادی كرنا عقد نكاح كو فاسد كر دیتا ہے، مجھے اللہ كا ڈر كھائے جا رہا ہے، ہم كیا كریں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

ہم كئی ایك فتاوی جات اور جوابات میں مرد و عورت كے اختلاط كی حرمت اور اس كی تباہی بیان كر چكے ہیں، وہ اختلاط جو شرع میں پردہ اور آپس میں ایك دوسرے كے معاملات و ادب كے كسی بھی ضابطہ كے ساتھ منضبط نہیں، اور ہم مخلوط ملازمت اور تعلیم كی حرمت بیان كر چكے ہیں، اور ہمیں یہ افسوس ہے كہ بعض مفتیان كرام اس معاملہ میں تساہل سے كام لیتے ہیں، حالانكہ وہ بھی ملازمت اور تعلیم والی مخلوط جگہ میں جو خرابیاں ہیں انہیں جانتے ہیں، گویا كہ یہ كسی اور جہاں میں بستے ہیں، جہاں انہیں حرام اختلاط كا اثر نظر نہیں آتا، اور نہ ہی دل میں خرابیاں پیدا ہوتی ہیں، اور نہ عقل جاتی ہے اور دین ضائع ہوتا ہے.

اس كی تفصیل سوال نمبر (1200) كے جواب میں بیان ہو چكی ہے، آپ اس كا مطالعہ كریں.

اختلاط كے ان برے اثرات سے كوئی نہیں بچ سكا، عفت و عصمت كی مالك عورت اس بدبودار اختلاط كے جوہڑ میں غوطہ زن ہے، اور اس پر اس كی گندگی اور قبیح منظر اور ردی قسم كی بو كثرت سے آنے لگی ہے، اور اللہ تعالی كی اطاعت گزار ایك مستقیم اور سیدھی راہ پر چلنے والے نوجوان كے متعلق بھی ایسا ہی كہہ سكتے ہو، وہ كیسا تھا اور

کیسا بن گیا.

اللہ سبحانہ و تعالی نے مردوں میں عورت کی طرف میلان اور جھکاؤ رکھا ہے، اور اسی طرح عورتوں میں بھی مردوں کی طرف میلان اور جھکاؤ پیدا کیا ہے، لیکن اللہ تعالی نے اجنبی مرد و عورت کے درمیان حرام تعلقات مباح نہیں کیے، اور اسی لئے شریعت میں بہت سارے احکام ایسے ہیں جو اس فحاشی تك جانے کے سب راہ بند کرتے ہیں، اسی لئے کسی اجنبی عورت کو دیکھنا حرام ہے، اور اس سے مصافحہ کرنا اور اس کے ساتھ خلوت اور علیحدگی کرنا بھی حرام ہے، اور اکیلی عورت سفر بھی نہیں کر سکتی، اس کے علاوہ کئی ایك احکام ہیں جو شیطان کا راہ بند کرتے ہیں کہ وہ مسلمان کو زنا اور فحاشی میں ڈالے.

دوم:

ہماری فاضلہ بہن آپ کا کہنا ہے: - اور ان دونوں کے درمیان حرام تعلقات قائم ہو گئے - ہم اس جملے کا معنی نہیں جانتے احتمال ہے کہ اس کے دو معنی ہوں:

پہلا معنی: زنا - اللہ اس سے محفوظ رکھے.

دوسرا معنی: دوستی اور خلوت اور زنا سے کم درجے کے افعال.

اگر پہلا احتمال ہو اور یہ واقع بھی ہو سکتا ہے: تو وہ دونوں عظیم اور کبیرہ گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں، اللہ سبحانہ و تعالی نے غیر شادی شدہ زانی مرد اور عورت کو سو کوڑے مارنے کا حکم دیا ہے، اور شادی شدہ کو موت تك رجم کرنے کا حکم دیا ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا ہے کہ زانی کا ایمان سلب ہو جاتا ہے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں زانی مرد اور عورت کو جہنم کی آگ میں ایك تنور کے اندر جلتے ہوئے دیکھا.

زاني کے زنا کی بنا پر جو امور مرتب ہوتے ہیں ان میں یہ بھی ہے کہ: زانی مرد کے لیے اس زانی عورت سے شادی کرنا حرام ہے، اور زانی عورت کے لیے بھی اس مرد سے شادی کرنا حرام ہے؛ کیونکہ زانی مرد اور زانیہ عورت کا نکاح حرام ہے، لیکن اگر وہ دونوں سچی اور خالص توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح کر لیں اور عورت ایك حیض عدت گزار لے تو ان دونوں کا نکاح جائز ہے، اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ ان دونوں کو اپنے فضل و کرم سے معاف فرمائے.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (14381) اور (85335) اور (96460) اور (87894) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

اور اگر دوسرا احتمال ہو اور یہ بھی ہو سکتا ہے - جیسا کہ اس طرح کے حرام تعلقات کی بنا پر ہوتا ہے، خاص کر وہ اس سے شادی بھکرنا چاہتا ہے - تو کوئی ایسا مانع نہیں جو اس سے نکاح کرنے کا باطل کرتا ہو، لیکن اس اعتبار

سے اسے نکاح سے روکا جا سکتا ہے کہ اس عورت کا دین اورخلق قابل قبول نہیں، اور وہ بیوی بننے کے قابل نہیں جو اس کے گھر کی حفاظت کرنے والی ہو، اور اس کی اولاد کی تربیت کرے، لیکن ہم آپ کے بیٹے کے حال میں یہ نہیں کہہ سکتے، اور اگر وہ لڑکی کوتاہی کی شکار تھی تو وہ بھی اس لڑکی جیسا ہی کوتاہی کا شکار ہے اور ہر وہ عیب جو ہم لڑکی میں تسلیم کرینگے وہی اس لڑکے میں بھی موجود ہو گا.

اور جب اس آدمی کو دین حکم دیتا ہے کہ وہ ایسی لڑکی تلاش کرے جو متقی اور پرہیزگار اور پاکباز ہو، تو دین اس عورت کو بھی یہی حکم دیتا ہے.

فرمان باری تعالی ہے:

خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لائق ہیں، اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لائق ہیں، اور پاك عورتیں پاك مردوں کے لائق ہیں، اور پاك مرد پاك عورتوں کے لائق ہیں النور (26).

اور ایك مقام پر ارشاد باری تعالی ہے:

تم میں سے جو مرد اور عورت بے نکاح ہوں ان کا نکاح کر دو اور اپنے نیك بخت غلام اور لونڈیوں کا بھی النور (32).

عزیز سائلہ ہم منصف اور واقعی بنیں!! اور آپ کے بیٹے کا جو پہلے حال تھا اس کو دیکھتے ہوئے مقارنہ نہ کریں، بلکہ آپ اس کی اس وقت حالت دیکھیں وہ کیسا ہے.

اور جب آپ دیکھیں کہ وہ دونوں ایك دوسرے کو چاہتے ہیں اور ان دونوں کی شادی کرنےکی رغبت بھی شدید ہے تو ان دونوں کی اصلاح کا سب سے قریب ترین راہ اور ان کے تعلقات کے شر و برائی سے بچاؤ کا راستہ یہی ہے کہ وہ شادی کر لیں حدیث میں آتا ہے.

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" دو محبت کرنے والوں کے لیے نکاح کی مثل ہم کچھ نہیں دیکھتے "

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1847) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابن ماجہ میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ہو سکتا ہے یہ چیز ان کی توبہ اور اصلاح اور دین پر چلنے کے لیے مناسب فرصت بن جائے جو شادی سے قبل صحیح ہونے میں معاون ہو.

سوم:

طلاق کی نیت سے شادی کرنا حرام ہے، کسی بھی مسلمان شخص کے لیے عقد نکاح سے قبل طلاق کی نیت کرنا جائز نہیں.

مزید اہمیت کی خاطر سوال نمبر (27104) اور (91962) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

اور ہم آپ کے ساتھ ہیں اور اس طرح کے معاملہ میں آپ کو خشیت الہی کا حکم دیتے ہیں، اللہ کی بندی چاہے وہ تمہاری بیٹی ہو کیا تم اس پر راضی ہو گی کہ کوئی اس سے طلاق کی نیت سے شادی کرے ؟!

کیا آپ کے شایان شان اور لائق ہے کہ تم اپنے بیٹے کی مصلحت کو مدنظر رکھتے ہوئے صرف اس کے متعلق سوچو اور اس کے لیے خیر تلاش کرو چاہے دوسرے لوگوں کے حساب پڑ؟!

عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ: ہم ایك سفر میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جو شخص آگ سے دور ہونا چاہتا اور جنت میں داخل ہونا چاہتا ہے تو اسے موت اس حالت میں آئے کہ اس کا اللہ تعالی پر ایمان ہو، اور لوگوں کے ساتھ وہی سلوك کرے جو اپنے ساتھ پسند کرتا ہو ..... " الحدیث

صحیح مسلم حدیث نمبر (1844).

واللہ اعلم .